Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۶ جون ۱۹۲۷ء	نمبر ۲۴

فہرست مضامین

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۲۴ مئی ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ میر منشی صاحب ارشاد الاتشاد دربارہ اضافہ مبلغ [illegible] ماہوار در تنخواہ بابوکشن سروپ ٹائپسٹ محکمہ ڈیوڑھی خاص باغ بوجہ محنت و حاضر باشی۔

حکم

کشن سروپ [illegible] کی تنخواہ میں [illegible] روپیہ ماہوار اضافہ منظور [illegible]

[illegible] سکریٹری

رخصت

۲۶ مئی ۱۹۲۶ء

مثبتہ رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید دو ماہ منشی محمد شیر زمان خانصاحب شرکت پشنن جج بہادر بوجہ علالت من ابتدا یکم جون سنہ حال بانتظام موجودہ بسلسلۂ سابقہ

حکم

دو ماہ کی مزید رخصت بانتظام موجودہ منظور ہے۔ بغرض اجرائے احکام کاغذات واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم حکم احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل اجلاس میں صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے بھی بھیجی جائے ۲۸ مئی ۱۹۲۶ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۶ مئی ۱۹۲۶ء

مثبتہ رپورٹ منشی محمد رضی علی پیشکار اجلاس دربارہ عطائے رخصت مزید از ۲۷ مئی تا ۳۱ مئی ۱۹۲۶ء بوجہ علالت۔

حکم

چند روز کی رخصت لغایت ۲۶ مئی قبل ازیں منظور ہو چکی ہے۔ مزید رخصت مطلوبہ لغایت ۳۱ مئی بوجہ علالت منظور ہے۔ احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۲۲ مئی ۱۹۲۶ء

آج واٹر ورکس کے رجسٹر طلب کرکے ملاحظہ کئے گئے۔ موجودہ رجسٹر بہت غور کرکے جاری کئے گئے ہیں اور انکی تکمیل کی نسبت کافی ہدایات کر دی گئی ہیں لیکن معائنہ رجسٹر اسٹاک ۱۹۲۶ء سے واضح ہوا کہ رجسٹر مذکور میں کالم آمدنی

دکالم خرچ میں جو افزون کا خانہ تھا اُسمیں وقت پر اندراج افزون کا نہیں کیا گیا۔ بلکہ آخر سال پر ان خانوں میں یہ تصرف کیا گیا کہ آمدنی کے خانہ افزون میں کل سال تمام کی میزان تحریر کی گئی۔ اور خرچ کے خانہ افزون میں ختم سال کے بقایا تحریر کئے گئے۔ اور شیٹ میں خانہ افزون (Balance) کی عبارت قلمزد کرکے اس خانہ میں لفظ بیلنس لکھہ دیا گیا۔ اگرچہ اس غلطی سے کچھ زیادہ نقصان حساب میں نہیں ہوتا۔ کیونکہ سال تمام پر میزان آمدنی و خرچ و بقایا رجسٹر میں درج ہے۔ لیکن جو مقصد اس رجسٹر سے تھا وہ فوت ہو گیا۔ یعنی یہ کہ روزانہ اگر اسٹاک کی جانچ مقصود ہو تو دونوں خانہ ہائے افزون سے بقایا نکالکر اسٹاک سے مقابلہ کر لیا جائے۔ اس موٹی غلطی کے ظاہر ہونے سے اشتباہ اسکا ہے کہ باقی رجسٹرانکے اندراجات میں غلطیاں ہونگی دوسرے بڑی اہم فروگذاشت یہ ہے کہ اسٹاک رجسٹر سال حال اکتوبر سے اب تک بالکل نہیں لکھا گیا۔ ان غلطیوں کے کامل ذمہ دار نگران اسٹور اور اسٹور کیپر ہیں۔ لیکن منشی لال بہادر جنکی حیثیت پیشکار کی سی ہے وہ بھی اسقدر ذمہ دار ہے کہ اُسنے اسکی اطلاع نہیں کی۔

نمبر ۲ - پمپنگ۔ رجسٹر و نقشہ کشید آب دیکھنے سے واضح ہوا کہ خاص باغ میں آئیل انجن بھی چلایا گیا ہے اور ایک ہی وقت میں الکٹرک موٹر اور آئیل انجن سے کام لیا گیا ہے یعنی پانچ گھنٹہ موٹر سے پانی کشید کیا گیا۔ اور دو گھنٹہ آئیل انجن سے یہ بہت قابل اعتراض ہے جبکہ موٹر موجود ہے تو آئیل انجن بلاضرورت خاص چلانا اور تیل کا خرچ کرنا نہایت ناپسندیدہ ہے۔

نمبر ۳ - مزدوران امانی کے میسٹرول بک ملاحظہ کئے گئے اُسمیں اکثر جگہ تاریخ بیں جنمیں حاضری مزدوران کا اندراج مشکوک ہے۔ اگرچہ یہ کتاب دفتر میں رہنے کا ایک مسودہ ہے بل علحدہ مرتب ہوتا ہے جسکی بابت انجنیر واٹر ورکس نے کہا کہ میں جانچ کر اسپر دستخط کرتا ہوں لیکن مسٹرول بک کا مشکوک ہونا غیر مناسب ہے

نمبر ۴ - پیمایشوں کے اندراج کے لئے انجنیر واٹر ورکس کے پاس میشرومنٹ بک نہیں ہے بلکہ انجنیر واٹر ورکس ایک فارم پر پیمایش درج کرکے دفتر میں دیدیتے ہیں اُس سے بل مرتب ہوتا ہے اور اصل فارم پیمایش کا فائل میں شامل رہتا ہے۔ ان فارموں کو بھی بعض جگہ مشکوک پایا گیا ان کل امور کی نسبت حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

(الف) رجسٹر اسٹاک سال حال کی تکمیل تک مسقدر ملازمان نگران اسٹور و دام مسرف اسٹور کیپر کی تنخواہ مسدود کیجائے اور انجنیر واٹر ورکس

تاکید کرے جلد رجسٹر مکمل کرا کر رپورٹ پیش کریں۔

(ب) منشی لال بہادر سے جواب طلب کیا جائے کہ رجسٹروں کی عدم تکمیل و غلط تحریر کی اطلاع کیوں نہ کی گئی۔

(ج) مولوی سید یاد احمد پیشکار سپرنٹنڈنٹ قانونی مامور کئے جاتے ہیں کہ رجسٹروں کی سرسری جانچ کر کے اُنکے اندراجات کی صحت کی نسبت جلد رپورٹ پیش کریں۔

(د) خاص باغ میں آئل انجن چلانا بالکل بند کیا جائے اگر کبھی ضرورت ہو تو فوراً منظوری کے لئے رپورٹ کیجائے اور مفصل وجوہ تحریر کئے جائیں کہ آئل انجن چلانے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔

(ہ) مسٹرول بک ہمیشہ نہایت صاف رکھی جائے انمیں ہرگز تنسیخ و حک کی آیندہ نہ ہونا چاہیئے۔ رقت پر خوب جانچ کر کے انمیں حاضری کا اندراج کیا جائے۔

(و) آیندہ انجنیر واٹر ورکس کے پاس ایک مجلد میژرمنٹ بک رہنا چاہیئے جسمیں ہر کام کی پیمایش نہایت صاف تحریر کیجائے اور اُسپر انجنیر واٹر ورکس کے اور ٹھیکہ دار کے دستخط ثبت کئے جائیں۔ اگر پیمایش میں اتفاقاً کسی ترمیم کی ضرورت ہو تو واضح طور پر سابقہ اندراج کو قلمزد کر کے سُرخی سے اُسکی ترمیم کیجائے اور اُسپر دستخط انجنیر واٹر ورکس ہونا چاہیئے۔

لہذا حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا آج ہی احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

مثبتہ یادداشت منشی صاحب دیوانی بابت منظوری رخصت دو ہفتہ منظور حسین خان اہلمد منشی سے ابتدائے ۲۵ مئی لغایت ۸ جون سنہ ۱۹۲۷ء بوجہ علالت۔

حکم

منظور حسین خان اہلمد دیوانی کی درخواست رخصت دو ہفتہ حسب رائے منشی صاحب دیوانی

منظور ہے۔ کام کا انتظام منشی صاحب دیوانی کی رائے کے موافق رہیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

مثبتہ تحریر سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل خانہ دربارہ اضافہ منشی ظہور حسین کلرک جیل تنخواہ دار سترہ روپیہ ماہوار پانچ روپیہ بوجہ محنت و مستعدی و ہوشیاری۔

حکم

حسب سفارش سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل ظہور حسین کلرک جیل کی تنخواہ سترہ روپیہ ماہوار میں تین روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۳ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

حسب سفارش دیوان صاحب صدر رعایتی رخصت پندرہ یوم جگہ نیاز پرشاد انگلش کلرک سررشتہ دیوان صاحب صدر ابتدا ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۷ء لغایت ۸ جون سنہ ۱۹۲۷ء بذمہ داری سید علی رضی قائم مقامی انگلش کلرک منظور کی گئی۔

دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

آج میں نے دفتر میونسپلٹی کا معائنہ کیا منوہر لال انگلش کلرک کو سترہ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے اور پانچ روپیہ ماہوار کرایہ یکہ آمد و رفت اسٹیشن ریلوے کے لئے الاؤنس ملتا ہے۔ ناصر دہ کے پاس تقسیم تنخواہ و ترتیب برآمد و دیگر میونسپلٹی و ترتیب جملہ بل ہائے تعمیرات وغیرہ ہائے کا کام ہے۔ اسکے علاوہ اندراج جنس آمدہ اسٹیشن موہنڈہ و دلپت پور و شہزاد نگر وغیرہ کی بھی منظوری ہو چکی ہے۔ اس کام کیلئے کوئی الاؤنس بابت سفر خرچ مقرر نہیں کیا گیا ہے بجٹ منظور شدہ میں آمد و نویس کی مد تنخواہ دس روپیہ کی رقم رکھی گئی ہے چونکہ ناصر دہ کے پاس کام بہت زائد ہے

جو ایک آدمی بر شمار ی دستت دیجام وسیکدا رکی۔ بجٹ منظور شدہ جدید ملازم رکھنے کی گنجایش نہیں ہو تخفیف ملازمان گاڑیبان ونعلبندوں کے برخاست شدہ میں سے فی الحال پانچ روپیہ اضافہ کا یکم جون ۱۹۲۶ء سے نامبردہ کی تنخواہ میں منظوری دیجاتی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب منسٹر کا سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ اجناس ریاست رامپور بابت ابتدائی ہفتہ اول جون ۱۹۲۳ء

نام جنس	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷ ر		۷ ۰ ۷ ر	۷ ۰ ۷ ر	۸ ۷ ر		
نخود خاص	۸ ر		۹ ر	۸ ر	۸ ۰ ر		
نخود کرہ آمیز	۸ ۰ ر		۹ ر	۹ ر	۹ ر		
[illegible]	۹ ر		۹ ۰ ر	۹ ر	۹ ر		
بسنتی	۵ ر		۵ ر	۵ ۰ ر	۵ ۰ ر		
مونگ	۴ ۰ ر		۰	۴ ۰ ر	۰		
مکا	۸ ر		۰	۱۱ ر	۱۱ ر		
جئی	۱۱ ر		۱۱ ر	۱۱ ۰ ر	۱۲ ۰ ر		
گوجی	۱۱ ر		۹ ر	۹ ر	۱۲ ۰ ر		
ماش	۶ ۰ ر		۶ ۰ ر	۷ ر	۶ ۰ ر		
ارہر	۶ ۰ ر		۶ ۰ ر	۷ ر	۶ ۰ ر		
برنج	۵ ر		۵ ۰ ر	۵ ر	۰		
روغن زرد	۰ چھٹانک		۸ ۰ چھٹانک	۰ ر	۰ ر		
روغن سیاہ	۱ ر		۱ ر	۰	۱ ر		
روغن کنجد	۱ ر		۱ ر	۰	۱ ر		
نمک سانبھر	۱۲ ر		۱۲ ر	۱۱ ۰ ر	۱۲ ر		
نمک لاہوری	۶ ر		۶ ر	۰	۰		
قند سیاہ	۷ ر		۰	۷ ر	۷ ۰ ر		
باجرہ	۷ ر		۰	۰	۰		